5۔ اکبری کی حماقتیں ـــ مولوی نذیر احمد

مشکل الفاظ کے معانی

صفحہ نمبر 37 : ○ **پھوہڑ:** بے سلیقہ ○ **کٹنی:** ٹھگ عورت ○ **وارد تھی:** آئی ہوئی تھی ○ **غل:** شور، چرچا ○ **بی بی:** بیوی ○ **اجنبی:** ناواقف ○ **گھل مل جانا:** بے تکلف ہو جانا ○ **حجن:** وہ عورت جس نے حج کیا ہو ○ **تبرکات:** برکت والی اشیا ○ **صدہا:** سیکڑوں ○ **خاک شفا:** شفا دینے والی مٹی ○ **زمزمیاں:** آبِ زم زم رکھنے کے برتن ○ **کوہ طور:** وہ پہاڑ جہاں حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ سے شرف ہمکلامی ملا تھا ○ **عقیق البحر:** سرخ رنگ کا پتھر جو سمندر سے نکلتا ہے ○ **پنج سورہ:** قرآن پاک کی پانچ سورتوں کا مجموعہ ○ **نادِعلی:** حضرت علیؓ سے منسوب ایک دُعا ○ **زیارت کرنا:** دیکھنا ○ **زلفن:** اکبری کی نوکرانی ○ **خاطر داری:** آؤ بھگت، احترام ○ **تاڑلیا:** اندازہ کرلیا، بھانپ لیا

صفحہ نمبر 38 : ○ **ڈھب پر چڑھ جانا:** فریب کھانا ○ **فیروزہ:** نیلے اور سبز رنگ کا قیمتی پتھر ○ **التفات:** توجہ ○ **ریجھ جانا:** فریفتہ ہو جانا ○ **کمال شوق سے:** بہت دلچسپی کے ساتھ ○ **برس روز نہیں ہوا:** ایک برس نہیں گزرا ○ **اُمیدوار:** اُمید رکھنے والا ○ **بالفعل:** سردست، موجودہ حالت میں ○ **حال جزو وکل:** تمام حال، تفصیلی حالات ○ **بھید:** راز ○ **ایک پہر کامل:** پورا پہر، تین گھنٹے ○ **موم گروں کا چھتا:** ایک محلے کا نام ○ **آگرہ:** ہندوستان کا شہر ○ **ازار بند:** کمر بند، ناڑا۔

صفحہ نمبر 39 : ○ **بکاؤ ہے:** قابل فروخت ہے، بیچنے کے لیے ہے ○ **اسباب:** سامان، ○ **لوٹ ہوگئی:** ریجھ گئی، بے قرار ہو گئی ○ **گڑگڑا کر کہا:** منت کرتے ہوئے کہا ○ **شبہ:** شک ○ **کلاوہ:** کچا سوت، کچا دھاگا ○ **گنڈا:** دھاگا جس پر منتر پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں ○ **لونڈی:** کنیز ○ **بھوپال:** ہندوستان کی ایک ریاست ○ **پالکی:** ایک سواری جسے کہار اُٹھا کر چلتے ہیں ○ **نالکی:** کھلی پالکی ○ **رنجیدہ:** غمگین ○ **مطلق التفات نہ تھا:** بالکل توجہ نہ تھی ○ **چندے آفتاب چندے ماہتاب:** حسن و جمال میں سورج اور چاند کے برابر ہونا

صفحہ نمبر 40 : ○ **ناچیز:** عاجز ○ **اعتقاد:** یقین، عقیدہ ○ **کوس:** فاصلہ ناپنے کا پیمانہ، تین کلومیٹر سے کچھ زیادہ ○ **کامل:** ماہر، یہاں مرشد کامل مراد ہے ○ **وارد ہے:** آیا ہوا ہے ○ **پیادہ پا:** پیدل ○ **بشارت:** خوشخبری ○ **پان سو:** پانچ سو ○ **مسکین:** غریب ○ **سرخ رو:** کامیاب ○ **ناخدا:** ملاح ○ **کوہ حبشہ:** حبشہ کا پہاڑ ○ **ارشاد کریں:** حکم دیں، فرمائیں ○ **جہاز کو لنگر کریں:** جہاز کو ٹھہرا دیں ○ **ہو کا مقام:** مکمل خاموشی ○ **آدم زاد:** آدم کی اولاد ○ **تن تنہا:** بالکل اکیلا

صفحہ نمبر 41 : ○ **خطا:** غلطی، قصور ○ **اُوپر تلے:** یکے بعد دیگرے، ایک کے بعد ایک، مسلسل ○ **دیس:** وطن ○ **چاروناچار:** نا چاہتے ہوئے بھی ○ **اللہ رکھے:** اللہ سلامت رکھے ○ **حکایت دلچسپ:** دلچسپ کہانی

○ معتقد: عقیدت مند، یقین رکھنے والا○ بے کہے: کہے بغیر○ آنکو: قیمت کا اندازہ لگاؤ○ کلابتو: سونے یا چاندی کے تاروں کی ڈور○ لچھے دار ہڑ: ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے اور گوٹے کے پاروں اور ازار بند میں لگائی جاتی ہے۔

صفحہ نمبر 42: ○ نیک بخت: اچھے نصیب والی○ سیانا: عقلمند○ لال: ایک چھوٹا سا خوش آواز پرندہ○ طمع: لالچ ○ پیچھے خرابی پڑے: بعد میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے○ ٹھگنی: ٹھگ عورت، ○ خدا خدا کرو: خدا کا نام لو، توبہ کرو○ اعتقاد جم گیا: یقین پختہ ہوگیا○ بے وجہ: وجہ کے بغیر○ ممانعت کرنا: روک دینا، منع کر دینا ○ پھروا دینا: واپس کروا دینا○ تہ: پوشیدہ بات

صفحہ نمبر 43: ○ چاٹ لگنا: عادت پڑ جانا، چسکا لگ جانا○ تمہارے ڈھب کی: تمہارے مطلب کی○ لٹو ہو گیا: عاشق ہوگیا○ پلے باندھنا: کوئی چیز زبردستی تھما دینا○ صندوقچہ: چھوٹا صندوق○ پہنچی: ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے○ دھگدگی: گلے میں پہننے والا ایک زیور○ بالی پتے: پتوں کی شکل کے جڑاؤ آویزے جو بالیوں میں لٹکاتے ہیں○ گلوبند: گلے میں پہننے کا زیور○ میلے چیکٹ: بہت میلے○ اجلوانا: جلا دینا، چمکانا، صفائی کروانا○ پٹوا: زری باف، مالا، تسبیح یا زیور میں ڈوری ڈالنے والا شخص

صفحہ نمبر 44: ○ کیل کیا ہوئی: کیل کہاں گئی○ پاندان: وہ برتن جس میں پان اور اس کے لوازمات، چونا، کتھا، چھالیا اور تمباکو وغیرہ رکھے جاتے ہیں○ بنیا: ہندو دُکاندار○ ماتھا ٹھنکا: شک ہوا○ باؤلی: پاگل ○ اُلٹے پاؤں دوڑنا: بہت تیز دوڑنا○ سر پیٹنے لگی: شدتِ غم سے سر پر ہاتھ مارنے لگی○ گھر کو خاک سیاہ کرنا: گھر کو برباد کرنا۔

صفحہ نمبر 45: ○ خوب مزے کی لڑائی ہوئی: بہت لڑائی ہوئی، زبردست تکرار ہوئی○ حیلہ: بہانہ، ترکیب، ربہ○ دونا: دوگنا○ کٹڑا: محلہ○ غارت ہوا: برباد ہوا○ اطلاع: خبر○ سراغ: پتا، نشان○ دھوپ دینا: دھوپ لگانا○ دولائی: ہلکی رضائی○ بغارے: بڑے بڑے چھید، سوراخ○ مزاج: طبیعت○ اصلاح: درستی ○ ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی: ہاتھوں اور کانوں کے زیورات سے محروم ہوگئی○ احمق: بے وقوف، ○ قطع تعلق کرنا: تعلق توڑ لینا○ طبیعت کڑھتی ہے: شدید رنج ہوتا ہے

سبق کا خلاصہ

اکبری ایک بے وقوف لڑکی تھی۔ محمد عاقل سے شادی کے بعد وہ ساس سسر سے جھگڑ کر الگ گھر میں رہنے لگی۔ شہر میں کٹنی کے آنے کا چرچا ہوا تو عاقل نے اکبری سے کہا کہ کسی اجنبی عورت کو گھر میں مت آنے دینا۔ ایک دن کٹنی حجن کے رُوپ میں اکبری کے محلے میں آئی اور دُکان سجالی۔ اکبری نے اپنی ملازمہ زلفن کو بھیج کر حجن کو گھر بلوایا اور تسبیح، خاکِ شفا، زمزمیاں، مدینے کی کھجوروں، کوہ طور کا سرمہ، خانہ کعبہ کے غلاف کے ٹکڑے، عقیق البحر، مونگے کے دانے، نادعلی اور پنجسورہ میں سے دو چیزیں سرمہ اور نادعلی پسند کیں۔ حجن نے فیروزے کی انگوٹھی

مفت دیدی۔ اکبری جمن کی چرب زبانی سے بہت متاثر ہوئی۔ اکبری نے بے اولادی پر اظہار افسوس کے بعد جب یہ بتایا کہ شادی کو ایک برس بھی نہیں ہوا تو جمن کو یقین ہو گیا کہ لڑکی بے وقوف ہے۔ اگلے روز جمن پھر آ موجود ہوئی اور ریشمی ازار بند صرف چار آنے میں اکبری کو بیچا۔ یہ بھی بتایا کہ ایک بیگم صاحبہ غریب ہو گئی ہیں اور اسباب بیچ کر گزارا کرتی ہیں۔ اکبری نے وعدہ لیا کہ جمن بکاؤ مال پہلے اسے دکھایا کرے گی جمن نے دو لونگیں دے کر اکبری سے کہا کہ ایک اپنی چوٹی میں رکھو دوسری میاں کے تکیے میں دو۔ گنڈا بنوانے کے لیے اپنے قد کے برابر کلاوہ مجھے ناپ دو جمن نے بھوپال کی بیگم صاحبہ کی خود ساختہ حکایت بھی سنائی کہ وہ بے اولاد تھیں ایک فقیر کے حکم سے حج پر گئیں اور اپنے ساتھ پانچ سو مساکین کو بھی لے کر گئیں۔ ان میں سے ایک جمن بھی تھی۔ سمندر کے سفر کے دوران میں گیارہویں روز ''کوہ حبشہ'' نامی پہاڑ آیا۔ بیگم بھوپال جمن سمیت پانچ عورتوں کو ساتھ لے کر کوہ حبشہ کے مرد کامل شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ شاہ صاحب نے دم کیا اور بارہ لونگیں دیں جمن کو آگرہ اور دلی میں لوگوں کی خدمت کا حکم دیا۔ بیگم حج سے واپس آئیں تو نواب صاحب ایک ماہ سے منتظر تھے اپنے سابقہ رویے کی معافی مانگی۔ فقیر کی دعا سے اب بیگم کے چار بیٹے ہیں یہ کہانی سن کر اکبری دل و جان سے جمن کی معتقد ہو گئی۔ چوٹی میں لونگ رکھنے کے لیے نہا دھو کر کپڑے بدلے اور خوشبو لگائی جس پر شوہر متوجہ ہوا تو اکبری نے اسے جمن کی کرامت سمجھا۔ اکبری نے چار آنے کا ازار بند، سرمہ نادعلی اور فیروزے کی انگوٹھی میاں کو دکھائی عاقل بولا مال ضرور دیکھو مگر چوری کا مال نہ ہو۔ اکبری کہنے لگی جمن ایسی نہیں چند روز کے بعد جمن جھوٹے موتیوں کی ایک جوڑی لائی اور بتایا کہ بیگم کی نتھ کے موتی ہیں۔ ہزار پانچ سو کا مال ہے پنا مل جوہری نے دو سو روپے لگائے ہیں۔ میں بیگم سے پچاس میں لائی ہوں تم لے لو، اکبری نے کہا میرے پاس پچاس روپے نہیں جمن بولی پہنچیاں بیچ کر لے لو۔ اکبری زیور کا ڈبہ لائی تو جمن زیور دیکھ کر کہنے لگی میل سونے کو کھا جاتا ہے۔ دھگدگی میں ڈورا ڈلواؤ اور زیور اجلواؤ۔ اکبری بولی کون اجلوائے تو جمن نے جواب دیا یہ کام میں کر دیتی ہوں اور زیورات اور زلفن کو ساتھ لے کر گھر سے نکل گئی۔ گلی سے باہر جا کر جمن نے اجلوانے اور ڈورے ڈالوانے کا زیور الگ کرنے کے بہانے رومال کھولا اور زلفن سے کہنے لگی کہ ناک کی کیل پاندان کے ڈھکنے پر رکھی رہ گئی ہے، تو جلدی سے لے آ۔

زلفن نے آ کر ناک کی کیل مانگی تو اکبری کا ماتھا ٹھنکا اور اس نے زلفن کو فوراً واپس بھیجا لیکن اتنی دیر میں جمن غائب ہو چکی تھی۔ اکبری کے شور مچانے پر لوگ موم گروں کے چھتے گئے وہاں سے معلوم ہوا کہ کٹنی کرایہ دار تھی۔ مکان چھوڑ چکی ہے۔ عاقل نے بیوی کو سخت سست کہا تو اکبری نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا اور میاں بیوی میں خوب لڑائی ہوئی بعد میں پتا چلا کہ جمن نے احمد بخش خان کی بی بی کا زیور فقیر سے دوگنا کرانے کے بہانے ٹھگ لیا تھا اور میاں مسیتا کی بیٹی کا زیور بھی اڑا لے گئی تھی۔ تھانے میں اطلاع کی گئی مگر جمن کا سراغ نہ ملا اکبری ساس کے ساتھ رہتی تھی تو ساس اس کے جہیز کے کپڑوں کو دھوپ دیا کرتی تھیں الگ گھر میں آنے کے بعد اکبری کی غفلت کے باعث قیمتی کپڑوں کو دیمک چاٹ گئی اور چوہوں نے کاٹ کر سوراخ بنا دیے۔ اس طرح اپنی حماقتوں